Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۔/۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۴ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ ۶ نبوت ۱۳۵۷ہش ۶ نومبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۵۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ نومبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

مکرم حافظ عزیز احمد صاحب آف چنیوٹ حال لاہور بلڈ پریشر کی کمی۔ بلڈ یوریا اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ گھبراہٹ اور بے چینی بہت ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبد القدیر ہارون۔ لاہور)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں اپنے ایک خطبہ جمعہ فرمودہ مسجد فضل لندن میں انگلستان کی جماعتوں کو بقایاجات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی تھی، پاکستان کی جماعتوں کے مخلصین کو بھی چاہیئے کہ وہ بھی حضور کے ارشادات کو مدِنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھیں اور اس سلسلہ میں پہلے سے زیادہ قربانی پیش کریں تاکہ ہم انگلستان کے دوستوں سے پیچھے نہ رہ جائیں، پاکستانی جماعتوں کے عہدہ داران بھی وصولیوں کا جائزہ لیں اور اس مہم کو اور زیادہ تیز کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۷۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسبِ سابق ۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۷۸ء (منگل۔ بدھ۔ جمعرات) کو مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

نمازِ باجماعت اکیلے نماز پڑھنے پر ستائیس (۲۷) درجے فضیلت رکھتی ہے

نماز تمام نعمتوں کی جان ہے اللہ تعالیٰ کے فیوض اسی کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ (النور: ۵۷)

ترجمہ:۔ اور نماز باجماعت ادا کیا کرو اور زکوٰۃ دو اور اس رسول کی اطاعت کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ عَلٰی صَلٰوۃِ الرَّجُلِ وَحْدَہٗ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً (ترمذی)

ترجمہ:۔ باجماعت نماز اکیلے آدمی کی نماز پر ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو.... جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوحؑ)

"مَیں طبعاً اور فطرتاً اِس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے اور نماز موقوتہ کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں بلکہ سخت مطر میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۳)

"نماز نعمتوں کی جان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فیض اس نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں سو اس کو سنوار کر ادا کرو تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو۔" (ملفوظات جلد صفحہ ۱۲۶)

"نماز میں پکے رہو جو مسلمان ہو کر نماز ادا نہیں کرتا وہ بے ایمان ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۷۹)

"اصل میں مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا.... تب ہی سے اسلام کی حالت بھی معرضِ زوال میں آئی ہے۔ وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھو کہ اسلام کے واسطے کیسا تھا۔ ایک دفعہ تو اسلام نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا جب سے اسے ترک کیا وہ خود متروک ہو گئے ہیں۔ دردِ دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۵۵)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر کبھی بھروسہ نہ کرو

ہمیشہ یہ سمجھو کہ ہماری نجات اور ہماری عبادات کا قبول کیا جانا محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے

رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نہایت ضروری وصیّت

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ر جنوری ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

۲۱ر جنوری ۱۹۶۶ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا جو الفضل مجریہ ۹ر فروری ۱۹۶۶ء میں شائع ہوا۔ اس خطبہ میں حضور نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک وصیت کا تفصیل سے ذکر کر کے فرمایا تھا کہ انسان کو مرتے دم تک اپنے کسی عمل سے کسی صورت میں بھی مطمئن نہیں ہونا چاہیئے۔ ہو سکتا ہے جو اعمال اس کی نظر میں اچھے نظر آ رہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقبول نہ ہوں اور اس کے مُنہ پر مار دیئے جائیں۔
انسان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت کے مطابق ہمیشہ یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس کی کوششوں کو قبول فرمائے اور اپنے قرب کی راہیں اس پر کھول دے۔
احباب کی یاددہانی کے لئے یہ خطبہ دوبارہ شائع کیا جاتا ہے ——— (ادارہ)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
آج کا جمعہ جو

ماہِ رمضان کا آخری جمعہ ہے

اور جمعۃ الوداع کے نام سے مشہور ہے اس کے متعلق مسلمانوں کا ایک گروہ (میں یہاں فرقہ کا لفظ ارادتاً استعمال نہیں کر رہا بلکہ گروہ کا لفظ استعمال کر رہا ہوں کیونکہ اس کے معنی فرقہ کے معنوں سے مختلف ہیں) یہ سمجھنے لگ گیا ہے کہ لیلۃ القدر اور جمعۃ الوداع جو رمضان کا آخری جمعہ ہے اپنے اندر بعض ایسی طلسمی خصوصیات رکھتے ہیں جو دوسرے دنوں میں نہیں پائی جاتیں۔ وہ سمجھتا ہے کہ جس نے جمعۃ الوداع کی عبادت بجالائی یعنی جمعہ کی نماز باجماعت ادا کر لی اس کے تمام اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور چونکہ وہ سمجھتا ہے کہ ہم نے اس جمعہ کے موقعہ پر اپنے سارے گناہ زبردستی معاف کرا ہی لینے ہیں اس لئے باقی دنوں میں ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت بجالانے اور ان فرائض کی طرف متوجہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں جو اُس نے ہم پر عائد کئے ہیں۔ اور یہ ایک نہایت مہلک

بڑا ہی باطل اور فاسد خیال

ہے۔ اور جیسا کہ میں نے اپنے ابتدائی فقروں میں اس طرف اشارہ کیا ہے جہاں تک میرا علم ہے اس تخیل کو اسلام کے کسی فرقہ نے بھی نہیں اپنایا۔ اس کے باوجود چونکہ انسانی طبیعت آرام اور سہولت کی طرف مائل ہونا پسند کرتی ہے اس لئے شیطان نے مسلمانوں کے ایک گروہ کے دلوں میں یہ وسوسہ پیدا کر دیا ہے کہ جمعۃ الوداع کی عبادت میں شامل ہو جاؤ تو تم پر خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کے کوئی حقوق باقی نہیں رہتے اور تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اس کے برعکس اسلام نے جو ہمیں تعلیم دی ہے وہ یہ ہے کہ انسان اگر اپنی ساری عمر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا رہے اور یہ عبادت وہ اپنی طرف سے نیک نیّتی اور اخلاص کے ساتھ ہی کیوں نہ بجالائے اس کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے اپنی عبادت کے نتیجہ میں

خدا تعالےٰ کی رضا

اور خوشنودی کو حاصل کر لیا ہے۔ اسلام نے ہمیں بتایا ہے کہ جہاں تک عبادت کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ کے خزائن پہلے ہی بھرے ہوئے ہیں انسان ان خزائن میں اپنی عبادتوں میں سے کچھ مزید شامل کرے یا نہ کرے وہاں پہلے ہی اتنی عبادتیں ہیں کہ اس کی عبادتوں سے ان خزائن میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ سورہ بنی اسرائیل میں فرماتا ہے:۔

اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَھُوْنَ تَسْبِیْحَھُمْ۔ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل ع ۵)

یعنی دنیا کی ہر چیز اس کی تعریف کرتی ہوئی اس کی تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان اشیاء کی تسبیح کو نہیں سمجھتے وہ یقیناً پردہ پوشی کرنے والا اور بہت ہی بخشنے والا ہے۔ گویا خدا تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ہر چیز ہر آن اور ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور تسبیح و تحمید میں مشغول ہے۔ آپ خود ہی اندازہ لگائیں کہ صرف ہمارے جسموں میں ہی (مادی ذرّات کے علاوہ) کروڑوں جاندار چیزیں جو ہمارے جسموں میں پائی جاتی ہیں۔ اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آیہ کریمہ کے مطابق ہر وقت یعنی دن اور رات کے ۲۴ گھنٹے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اور اس کی تسبیح و تحمید میں لگی ہوئی ہیں۔ اب ان ہمارے جسموں کے اندر رہنے والی کروڑوں جاندار چیزوں کی عبادت کے مقابلہ میں ہمارے اکیلے کی عبادت کیا حیثیت رکھتی ہے۔ ہماری عبادت ان جاندار اشیاء کی عبادت کے کروڑویں حصہ تک بھی نہیں پہنچتی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ متعدد دوسری آیات میں یہ بات ہمارے ذہن نشین کراتا ہے اور ہر چیز جاندار اور بے جان جو میں نے پیدا کی ہے وہ میری عبادت میں لگی ہوئی ہے وہ میری تسبیح اور تحمید بیان کر رہی ہے۔ وہ

میری کبریائی عظمت اور جلال

کا اعلان کر رہی ہے اور پھر وہ ہر چیز میرے تصرف میں ہے اور میرے کہنے پر چل رہی ہے۔ میں جو کہتا ہوں وہ کرتی ہے اور جس چیز سے میں منع کرتا ہوں وہ چھوڑ دیتی ہے۔ مثلاً آگ کو خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ تم نے پانی کا کام نہیں کرنا۔ اب تم نے کبھی دیکھا ہے کہ آگ نے پانی کا کام کیا ہو۔ اور پھر یہ بتانے کے لئے کہ آگ خدا تعالیٰ کے سامنے سجدہ کرتی ہوئی اس کی اطاعت میں جلانے کا یہ فعل کر رہی ہے۔ وہ بعض اوقات خود ہی اسے حکم دے دیتا ہے کہ تم پانی کا کام بھی کرو۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دشمنوں نے آگ میں ڈالا تو اس آگ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے برداً و سلاماً بن جانے کا حکم مل گیا۔ یعنی آگ میں جلانے کی خاصیت تھی پانی کی خاصیات اس میں نہیں پائی جاتی تھیں لیکن خدا تعالیٰ دنیا کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ آگ اگر جلانے کا کام کر رہی ہے تو محض میری اطاعت کر رہی ہے ورنہ اس کے اندر جلانے کی کوئی ذاتی قابلیت نہیں پائی جاتی۔ میں جو کچھ اسے کہتا ہوں وہ وہی کرتی ہے۔ اسی طرح اس کے علاوہ بھی ہر چیز میرا حکم بجا لاتی ہے ورنہ اس میں کوئی ذاتی خاصیت اور قابلیت نہیں پائی جاتی۔ لیکن

ایک فلسفی کہہ سکتا تھا

کہ یہ محض ایک دعویٰ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اس قسم کی عملی اور معجزانہ دلیلیں مہیا کرتا ہے۔ مثلاً وہ آگ کو جس میں جلانے کی خاصیت پائی جاتی ہے بعض اوقات یہ حکم دے دیتا ہے کہ تم برداً و سلاماً ہو جاؤ۔ یعنی پانی کا کام کرو اب آگ نے نہ کبھی پہلے پانی کا کام کیا ہوتا ہے اور نہ بعد میں اسے یہ کام کرنا ہوتا ہے لیکن خدا تعالیٰ اس سے بعض خاص مواقع پر پانی کا کام لے لیتا ہے اور اس سے اللہ کا یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے اور ہر چیز سے جو چاہے کام لے سکتا ہے کیونکہ ہر چیز اس کے تابع فرمان ہے وہ اس کے خلاف مرضی کوئی حرکت نہیں کرتی۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو اللہ تعالیٰ نے آگ کی جلانے کی خاصیت اس سے چھین لی اور اسے پانی کا کام کرنے کا حکم دے دیا اور اس طرح بتا دیا کہ وہ آگ ۲۴ گھنٹے جلانے کا کام کرتی ہے تو صرف اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایسا کرتی ہے اس میں یہ قابلیت ذاتی طور پر نہیں پائی جاتی اسی طرح دوسری مخلوق کا حال ہے۔ پس

جہاں تک عبادت کا تعلق ہے

اللہ تعالیٰ کے خزائن بھرے پڑے ہیں۔ خدا تعالیٰ کو ہماری عبادت کی نہ خواہش ہے اور نہ اسے اس کی کوئی ضرورت پیش آ سکتی ہے کیونکہ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ اس نے اربوں ارب مخلوقات کو ہر وقت اپنی عبادت تسبیح اور تحمید میں لگایا ہوا ہے۔ اس کی ہر مخلوق اس کے حکم کے مطابق اس کی عبادت اور اطاعت میں اپنی زندگی کے دن گزار رہی ہے اس لئے اسے نہ تمہاری عبادت کی پرواہ ہے اور نہ اسے اس کی ضرورت ہے لیکن ہمیں اپنی جسمانی اور روحانی حیات کے لئے اسکی اطاعت اور عبادت کی ضرورت ہے۔

ہماری کتب میں ایک واقعہ حضرت ابویزید بسطامی رح کے متعلق آتا ہے اس سے ہمیں بڑا اچھا سبق ملتا ہے۔ حضرت ابویزید بسطامی رح کہتے ہیں کہ میں نے اپنے نفس کو ہر تکلیف میں ڈالا اور دن اور رات خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارے اور یہ سلسلہ ۳۰ سال تک چلتا چلا گیا۔ ان تیس سالوں میں میں نے دن کی گھڑیوں کو بھی خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارا اور رات کو بھی اسی کے لئے قیام کیا۔ میں نے اس کی خاطر اپنے نفس کو ہر مشقت میں ڈالا یعنی میں بہت ہی کم سویا اور بہت ہی کم خوراک استعمال کی اور ہر قسم کی ریاضت کی۔ لیکن ان تیس سالوں کی عبادت کے بعد ایک دن ایک وجود میرے سامنے آیا اور اس نے مجھے کہا اے ابویزید اللہ تعالیٰ کے خزانے عبادت سے بھرے پڑے ہیں ان میں اگر تمہاری عبادت شامل نہ بھی ہو تب بھی ان میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تم محض ان عبادتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ فان اردت الوصول الیہ اگر تم اس تک پہنچنا چاہتے ہو تو فعلیک بالذلۃ والاحتقار والاخلاص فی العمل تمہیں اپنے اندر عاجزی، ذلت، تواضع اور اپنے آپ کو حقیر سمجھنے کی ذہنیت پیدا کرنی چاہیئے۔ تمہیں خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضاء کے حصول کے لئے بہرحال یہ رستہ اختیار کرنا پڑے گا اور پھر اپنے اعمال میں اخلاص پیدا کرنا ہو گا اور اسلامی اصطلاح کی رُو سے

اخلاص کے لفظ کے معنی

ہی یہ ہیں کہ ہم عبادت کریں اور سمجھیں کہ اس کے نتیجہ میں بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا تو ہم اس کی خوشنودی اور اس کی رضاء کی جنت حاصل کریں گے محض اپنی عبادتوں اور کوششوں کے نتیجہ میں ہم نہ اس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں نہ اس کی رضاء کی جنت کو پا سکتے ہیں اور نہ اس کے قرب کی راہیں ہم پر کھل سکتی ہیں بہرحال حضرت ابویزید بسطامی رح فرماتے ہیں کہ ۳۰ سالہ عبادت کے بعد بھی خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق انہیں ایک کہنے والے نے کہا تو یہی کہا کہ تم نے اگر ۳۰ سال دن اور رات عبادت کی ہے تو یہ ایک قابل تعریف فعل ہے لیکن یہ کبھی نہ سمجھنا کہ تم محض اس عبادت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضاء حاصل کر سکتے ہو بلکہ اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضاء حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ذلیل اور حقیر سمجھو اور ہمیشہ ڈرتے رہو کہ کہیں تمہارے اعمال خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ نہ ٹھہریں اور وہ اس کے حضور قبولیت کا شرف حاصل نہ کر سکیں پس اگر ساری عمر نہایت اخلاص سے عبادت بجا لانے کے بعد بھی خدا تعالیٰ کا ایک مخلص بندہ اپنی نجات کے متعلق مطمئن نہیں ہو سکتا تو ایک دن کی عبادت سے وہ کس طرح خوش ہو سکتا ہے۔

پس میں یہ نہیں کہتا کہ

جمعۃ الوداع کی عبادت

میں لوگ زیادہ شوق سے حصہ نہ لیں کیونکہ جو شخص خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے شوق سے ایک دن کے لئے بھی آتا ہے میرا کام نہیں کہ میں اس کے رستہ میں روک بنوں لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ محض اس طرح پر آپ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر تم نے ایک دن یعنی جمعۃ الوداع کو خدا تعالیٰ کی عبادت کی ہے تو تم نے اپنی عمر کا ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور عبادت میں گزارا ہے گویا تم نے اپنے فرض کا کچھ حصہ ادا کیا ہے اور یہ بڑی اچھی بات ہے لیکن یہ کبھی نہ سمجھنا کہ جمعۃ الوداع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یا رمضان کی آخری راتوں کا قیام تمہیں تمہارے دوسرے فرائض سے جو تم پر حقوق اللہ اور حقوق العباد کے بارہ میں عائد ہوتے ہیں آزاد کر دیتا ہے ایسا ہرگز نہیں بلکہ ساری عمر کی ریاضتوں اور عبادتوں کے بعد بھی تم ہمیشہ یہ دعا کرتے رہو کہ اے خدا ہم نے اپنی حقیر کوششیں تیرے قدموں میں لاکر رکھ دی ہیں اگر تو چاہے تو انہیں اپنے پاؤں کی ٹھوکر سے پرے پھینک دے لیکن تو بڑا فضل کرنے والا اور رحمٰن و رحیم خدا ہے ہمیں تجھ سے امید ہے کہ تو ایسا ہرگز نہیں کرے گا بلکہ محض اپنے فضل سے ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول کرے گا اور اپنے قرب اور رضا کی راہیں ہم پر کھول دے گا۔ آخر میں مَیں

ایک وصیّت

پڑھ کر سُنانا چاہتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو کی۔ دوست اسے غور سے سُنیں۔ اور مَیں سمجھتا ہوں کہ اس وصیّت کو سُننے کے بعد کوئی انسان مرتے دَم تک اپنے کِسی عمل سے کسی صورت میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتا یہ وصیّت بڑی لمبی ہے اِس لئے مَیں اِس کے الفاظ نہیں پڑھوں گا بلکہ ان کا صرف ترجمہ بیان کروں گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے ایک دن حضرت معاذؓ سے فرمایا یا معاذ انّی محدّثك بحدیثٍ ان انت حفظتہٗ نفعك اے معاذؓ مَیں تجھے ایک بات بتاتا ہوں۔ اگر تُو نے اسے یاد رکھا تو یہ تمہیں نفع پہنچائے گی۔ اور اگر تم اسے بھُول گئے تو انقطعت حجّتك عند اللہ اللہ تعالیٰ کا فضل تم حاصل نہیں کر سکوگے اور تمہارے پاس نجات حاصل کرنے کے بارہ میں اطمینان کے لئے کوئی دلیل باقی نہیں رہے گی۔ یا معاذ انّ اللہ تبارك وتعالیٰ خلق سبعۃ املاكٍ قبل ان یّخلق السّمٰوٰت والارض اے معاذؓ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پہلے سات دربان فرشتوں کو پیدا کیا (اور جیسا کہ اس حدیث کے مفہوم سے پتہ لگتا ہے یہاں آسمانوں سے مراد روحانی آسمان ہیں جن میں روحانی لوگ اپنے اپنے درجہ کے مطابق رکھے جاتے ہیں) اور ان فرشتوں میں سے ایک ایک کو ہر آسمان پر بطور بوّاب یعنی دربان کے مقرر کر دیا۔ ان کی ڈیوٹی تھی کہ تم اپنی اپنی جگہ پہ رہو اور صرف ان لوگوں کے اعمال کو یہاں سے گزرنے دو جن کے گزرنے کی ہم اجازت دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ فرشتے جو انسان کے اعمال کی حفاظت کرتے ہیں اور ان کا روزنامچہ لکھتے ہیں خدا کے ایک بندے کے اعمال لے کر جو اس نے صبح سے شام تک کئے تھے آسمان کی طرف بلند ہوئے اور ان اعمال کو ان فرشتوں نے بھی پاکیزہ سمجھا تھا اور انہیں بہت زیادہ خیال کیا تھا لیکن جب وہ اعمال لے کر پہلے آسمان پر پہنچے تو انہوں نے دربان فرشتے سے کہا کہ ہم خدا تعالیٰ کے حضور ایک بندے کے اعمال پیش کرنے آئے ہیں یہ اعمال بہت پاکیزہ ہیں۔ تو اس فرشتے نے انہیں کہا ٹھہر جاؤ تمہیں آگے جانے کی اجازت نہیں تم واپس لوٹو اور جس شخص کے یہ اعمال ہیں انہیں اس کے مُنہ پر مارو۔ خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں یہ ہدایت دے کر کھڑا کیا ہے کہ مَیں کسی غیبت کرنے والے بندہ کے اعمال کو اس دروازہ میں سے نہ گزرنے دوں اور یہ شخص جس کے اعمال تم خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے آئے ہو ہر وقت غیبت کرتا رہتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اور فرشتے ایک اور بندہ کے اعمال لیکر آسمان کی طرف چڑھے۔ تزکیہ و تکثرہٗ وہ فرشتے آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ یہ اعمال بڑے پاکیزہ ہیں اور پھر یہ بندہ انہیں بڑی کثرت سے بجا لایا ہے اور چونکہ ان اعمال میں غیبت کا کوئی شائبہ نہیں تھا اِس لئے پہلے آسمان کے دربان اور حاجب فرشتے نے انہیں آگے گزرنے دیا لیکن جب وہ دوسرے آسمان پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتے نے انہیں پکارا ٹھہر جاؤ۔ واپس لَوٹو اور ان اعمال کو ان کے بجالانے والے کے مُنہ پر مارو۔

مَیں فخر و مباہات کا فرشتہ ہوں

اور خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں اِس لئے مقرر کیا ہے کہ مَیں کسی بندے کے ایسے اعمال کو یہاں سے نہ گزرنے دوں جن میں فخر و مباہات کا بھی کوئی حصّہ ہو اور وہ اپنی مجالس میں بیٹھ کر بڑے فخر سے اپنی نیکی کو بیان کرنے والا ہو۔ یہ شخص جس کے اعمال لے کر تم یہاں آئے ہو لوگوں کی مجالس میں بیٹھ کر اپنے اِن اعمال پر فخر و مباہات کا اظہار کیا کرتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتوں کا ایک اور گروہ ایک اور بندے کے اعمال لے کر آسمان کی طرف بلند ہُوا اور وہ ان فرشتوں کی نگاہ میں بھی کامل نور تھے، ان اعمال میں صدقہ وخیرات بھی تھا۔ روزے بھی تھے۔ نمازیں بھی تھیں۔ اور وہ محافظ فرشتے تعجّب کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ کا یہ بندہ کس طرح اپنے ربّ کی رضا کی خاطر محنت کرتا رہا ہے اور چونکہ ان اعمال میں غیبت کا کوئی حصّہ نہیں تھا اور ان میں فخر و مباہات کا بھی کوئی حصّہ نہیں تھا اِس لئے پہلے اور دوسرے آسمان کے دربان فرشتوں نے انہیں گزرنے دیا۔ لیکن جب وہ تیسرے آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتہ نے کہا ٹھہر جاؤ۔ اضربوا بھٰذا العمل وجہ صاحبہٖ کہ جس شخص کے اعمال تم خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے لے جا رہے ہو اس کے پاس واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس کے مُنہ پر مارو۔ مَیں تکبّر کا فرشتہ ہوں مجھے تیسرے آسمان کے دروازہ پر اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایت دے کر کھڑا کیا ہے کہ اِس دروازہ سے کوئی ایسا عمل آگے نہ گزرے جس کے اندر تکبّر کا کوئی حصّہ ہو اور یہ شخص جس کے اعمال تم اپنے ساتھ لائے ہو بڑا متکبّر تھا۔ وہ اپنے آپ کو ہی سب کچھ سمجھتا تھا اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اور ان سے تکبّر اور اِباء کا سلوک کیا کرتا تھا اور وہ اپنی مجالس میں گردن اُونچی کرکے بیٹھنے والا تھا۔ اس کے اعمال گو تمہاری نظر میں اچھے نظر آرہے ہیں لیکن وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں مقبول نہیں۔

آپؐ نے فرمایا فرشتوں کا ایک چوتھا گروہ ایک اور بندے کے اعمال لے کر آسمان کی طرف بلند ہُوا۔ یزھو کما یزھو الکوکب الدّرّی وہ اعمال ان فرشتوں کو کوکبِ درّی کی طرح خوبصورت معلوم ہوتے تھے۔ ان میں نمازیں بھی تھیں تسبیح بھی تھی۔ حج بھی تھا۔ عمرہ بھی تھا وہ فرشتے یہ اعمال لیکر آسمان کے بعد آسمان اور دروازہ کے بعد دروازہ سے گزرتے ہوئے چوتھے آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو اسکے دربان فرشتے نے انہیں کہا ٹھہر جاؤ تم یہ اعمال انکے بجالانیوالے کے پاس واپس لے جاؤ اور اسکے مُنہ پر دے مارو مَیں خود پسندی کا فرشتہ ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ مَیں اس شخص کے اعمال کو جس کے اندر عُجب پایا جائے گویا وہ اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کا شریک سمجھتا ہو اور خود پسندی کا احساس اس کے اندر پایا جائے اور اس میں خدا تعالیٰ کی بندگی کا احساس نہ پایا جاتا ہو۔ اِس چوتھے آسمان کے دروازہ سے نہ گزرنے دوں۔ میرے ربّ کا مجھے یہی حکم ہے انّہٗ کان اذا عمل عملًا ادخل العجب فیہ یہ شخص جب کوئی کام کرتا تھا خود پسندی کو اس کا ایک حصّہ بنا دیتا تھا اسکے اعمال اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول نہیں ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتوں کا ایک پانچواں گروہ ایک اور بندے کے اعمال لیکر آسمانوں کی طرف بلند ہُوا ان اعمال کے متعلق ان فرشتوں کا خیال تھا کہ کانّہ العروس المزفوفۃ الیٰ اھلھا وہ ایک سجی سجائی سولہ سنگھار سے آراستہ خوشبو پھیلاتی دُلہن کی طرح ہیں جو رخصتانہ کی رات کو اپنے دولہا کے سامنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیش کی جاتی ہے لیکن جب وہ چاروں آسمانوں پر سے گزرتے ہوئے پانچویں آسمان پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتے نے کہا قفوا ٹھہر جاؤ واضربوا بھذا العمل وجه صاحبه ان اعمال کو واپس لے جاؤ اور اس شخص کے منہ پہ مارو اور اسے کہہ دو کہ تمہارا خدا ان اعمال کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں انا ملك الحسد میں حسد کا فرشتہ ہوں اور میرے خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ ہر وہ شخص جس کو حسد کرنے کی عادت ہو اس کے اعمال پانچویں آسمان کے دروازہ میں سے نہ گزرنے دوں۔ یہ شخص ہر علم حاصل کرنے والے اور نیک اعمال بجا لانے والے پر حسد کیا کرتا تھا۔ میں اس کے اعمال کو اس دروازہ میں سے نہیں گزرنے دوں گا
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ان حفظة

فرشتوں کا ایک چھٹا گروہ

ایک اور بندہ کے اعمال لے کر آسمانوں کی طرف بلند ہوا اور پہلے پانچ دروازوں میں سے گزرتا ہوا چھٹے آسمان تک پہنچ گیا۔ یہ اعمال ایسے تھے جن میں روزہ بھی تھا۔ نماز بھی تھی، زکوٰۃ بھی تھی۔ حج اور عمرہ بھی تھے اور فرشتوں نے یہ سمجھا کہ یہ سارے اعمال خدا تعالیٰ کے حضور میں بڑے مقبول ہونے والے ہیں لیکن جب وہ چھٹے آسمان پر پہنچے تو وہاں کے دربان فرشتے نے کہا۔ ٹھہر جاؤ۔ آگے مت جاؤ انه کان لا یرحم انسانا من عباد اللہ قط۔ یہ شخص خدا تعالیٰ کے بندوں میں سے کسی بندہ پر کبھی رحم نہیں کرتا تھا اور خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں اس لئے کھڑا کیا ہے کہ جن اعمال میں بے رحمی کی آمیزش ہو میں انہیں اس دروازے سے نہ گزرنے دوں تم واپس لوٹو اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر یہ کہہ کر مارو کہ تمہارا اپنی زندگی میں یہ طریق ہے کہ تم خدا تعالیٰ کے بندوں پر رحم کرنے کی بجائے ظلم کرتے ہو۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم کرتے ہوئے تمہارے یہ اعمال کیسے قبول کرے
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کچھ اور فرشتے

ایک بندے کے اعمال لے کر آسمان کے بعد آسمان اور دروازہ کے بعد دروازہ سے گزرتے ہوئے ساتویں آسمان پر پہنچ گئے۔ ان اعمال میں نماز بھی تھی۔ روزے بھی تھے۔ فقہ اور اجتہاد بھی تھا اور ورع بھی تھا لها دوی کدوی النحل وضوء کضوء الشمس ان اعمال سے شہد کی مکھیوں کی آواز ایسی آواز آتی تھی یعنی وہ فرشتے گنگنا رہے تھے کہ ہم بڑی اچھی چیزیں خدا تعالیٰ کے حضور میں پیش کرنے کے لئے لے جا رہے ہیں اور وہ اعمال سورج کی روشنی کی طرح چمک رہے تھے۔ گویا وہ اعمال اتنے زیادہ اور بھاری تھے کہ تین ہزار فرشتے ان کے خوان کو اٹھائے ہوئے تھے جب وہ ساتویں آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو دربان فرشتہ نے جو وہاں مقرر تھا۔ کہا۔ ٹھہرو۔ تم آگے نہیں جا سکتے۔ تم واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر مارو اور اس کے دل پر تالا لگا دو کیونکہ مجھے خدا تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس کے حضور ایسے اعمال پیش نہ کروں جن سے خالصتہً خدا تعالیٰ کی رضا مطلوب نہ ہو اور ان میں کوئی آمیزش ہو اس شخص نے یہ اعمال غیر اللہ کی خاطر کئے ہیں۔ اراد به رفعة عند الفقهاء یہ شخص فقیہوں کی مجالس میں بیٹھ کر اور فخر سے گردن اونچی کر کے تفقہ اور اجتہاد کی باتیں کرتا ہے تا ان کے اندر اسے ایک بلند مرتبہ اور شان حاصل ہو اس نے یہ اعمال میری رضا کی خاطر نہیں کئے بلکہ محض لاف زنی کے لئے کئے ہیں وذکرا عند العلماء وصیتا فی المدائن اس کی غرض یہ تھی کہ وہ دنیا میں ایک بڑے بزرگ کی حیثیت سے مشہور ہو جائے۔ علماء کی مجالس میں اس کا ذکر ہو امرنی ربی ان لا ادع عمله یجاوزنی الی غیری وکل عمل لم یکن للہ تعالیٰ خالصًا فهو ریاء۔ وہ کام جو خالصتہً خدا تعالیٰ کے لئے نہ ہو اور اس میں ریاء کی ملونی ہو وہ خدا تعالیٰ کے حضور مقبول نہیں اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں ایسے اعمال کو آگے نہ گزرنے دوں تم واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس شخص کے منہ پر دے مارو
نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اور فرشتے

ایک اور بندے کے اعمال

لے کر آسمانوں کی طرف بلند ہوئے اور ساتوں آسمانوں کے دربان فرشتوں نے انہیں گزرنے دیا۔ انہیں ان اعمال پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔ ان اعمال میں زکوٰۃ بھی تھی۔ روزے بھی تھے۔ نماز بھی تھی۔ حج بھی تھا عمرہ بھی تھا۔ اچھے اخلاق بھی تھے۔ ذکر الٰہی بھی تھا اور جب وہ فرشتے ان اعمال کو خدا تعالیٰ کے حضور میں لے جانے کے لئے روانہ ہوئے تو آسمانوں کے فرشتے ان کے ساتھ ہو لئے اور وہ تمام دروازوں میں سے گزرتے ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے دربار میں پہنچ گئے وہ فرشتے خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہو گئے لیشهدوا له بالعمل الصالح المخلص للہ اور کہا اے ہمارے رب تیرا یہ بندہ ہر وقت تیری عبادت میں مصروف رہتا ہے وہ بڑی نیکیاں کرتا ہے اور اپنے تمام اوقات عزیز کو تیری اطاعت میں خرچ کر دیتا ہے۔ وہ بڑا ہی مخلص بندہ ہے۔ اس میں کوئی عیب نہیں۔ غرض انہوں نے اس شخص کی بڑی تعریف کی۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا انتم الحفظة علی عمل عبدی کہ تمہیں تو میں نے اعمال کی حفاظت اور انہیں تحریر کرنے کے لئے مقرر کیا ہے تم صرف انسان کے ظاہری اعمال کو دیکھتے ہو اور انہیں لکھ لیتے ہو وانا الرقیب علی قلبه اور میں اپنے

بندہ کے دل کو دیکھتا ہوں

انه لم یردنی بهذا العمل اس بندہ نے یہ اعمال بجا لا کر میری رضا نہیں چاہی تھی بلکہ اس کی نیت اور ارادہ کچھ اور ہی تھا اراد به غیری۔ وہ میرے علاوہ کسی اور کو خوش کرنا چاہتا تھا۔ فعلیه لعنتی اس پر میری لعنت ہے۔ فتقول الملٰئکة کلهم تو تمام فرشتے پکار اٹھیں گے علیه لعنتك و لعنتنا اے ہمارے رب اس پر تیری بھی لعنت ہے اور ہماری بھی لعنت ہے فتلعنه السموٰت السبع ومن فیهن اور اس پر ساتوں آسمان اور ان میں رہنے والی ساری مخلوق اس پر لعنت کرنا شروع کر دے گی۔

حضرت معاذ رضی نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس وصیت کو سنا تو آپ کا دل کانپ اٹھا۔ آپ نے فرمایا۔ یا رسول اللہ کیف لی بالنجاة والخلاص۔ یا رسول اللہ اگر ہمارے اعمال کا یہ حال ہے تو مجھے نجات کیسے حاصل ہو گی اور میں اپنے رب کے قہر اور غضب سے کیسے نجات پاؤں گا؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ نے فرمایا۔ اقتدبی۔ تم میری سنّت پر عمل کرو۔ وعلیک بالیقین وان کان فی عملک تقصیر اور اس بات پر یقین رکھو کہ خدا تعالیٰ کا ایک بندہ خواہ کتنے ہی اچھے عمل کیوں نہ کر رہا ہو اس میں ضرور بعض خامیاں رہ جاتی ہیں اس لئے تم اپنے اعمال پر ناز نہ کرو۔ بلکہ یہ یقین رکھو کہ ہمارا خدا اور ہمارا مولا ایسا ہے کہ وہ ان خامیوں کے باوجود بھی اپنے بندوں کو معاف کر دیا کرتا ہے وحافظ علی لسانک اور دیکھو اپنی زبان کی حفاظت کرو اور اس سے کسی کو دکھ نہ پہنچاؤ کوئی بری بات اس سے نہ نکالو ولا تزک نفسک علیھم اور اپنے آپ کو دوسروں سے زیادہ متقی اور پرہیزگار نہ سمجھو اور نہ اپنی پرہیزگاری کا اعلان کرو ولا تدخل عمل الدنیا بعمل الآخرۃ اور جو عمل تم خدا تعالیٰ کی رضا اور اخروی زندگی میں فائدہ حاصل کرنے کے لئے کرتے ہو اس میں دنیا کی آمیزش نہ کرو ولا تمزق الناس فیمزقک کلاب النار اور لوگوں میں فتنہ و فساد پیدا کرنے اور انہیں پھاڑنے کی کوشش نہ کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو قیامت کے دن جہنم کے کتے تمہیں پھاڑ دیں گے ولا تراء لعمل الناس اور اپنے عمل ریا کے طور پر دنیا کے سامنے پیش نہ کیا کرو۔ (روح البیان جلد اول صفحہ ۷۶، ۷۷)

یہ ساری باتیں اقتدبی کی تشریح اور تفسیر ہیں اور ان کا

خلاصہ یہی ہے

کہ جس طرح عجز کے ساتھ دنیا سے کلیتہً منہ موڑ کر اور خالصتہً اپنے رب کے حضور حاضر رہ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی گزاری ہے اور جس طرح آپؐ بنی نوع انسان کے لئے محض شفقت اور محض رحمت تھے۔ اسی طرح کی زندگی اگر ہم بھی گزارنے کی کوشش کریں۔ یعنی ایک طرف ہم حقوق اللہ کو ادا کرنے کی طرف کوشش کریں اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کا بھی خیال رکھنے والے ہوں اور ان پر شفقت اور رحم کرنے والے ہوں۔ ان کے کام آنے والے ہوں اور اپنی دعا اور تدبیر کے ساتھ ان کے دکھوں کو دور کرنے والے ہوں۔ وہ ہمارے بھائیوں سے زیادہ ہمیں عزیز اور ہم بھائیوں سے زیادہ ان پر شفقت کرنے والے ہوں تب اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل کے ساتھ، محض اپنے فضل کے ساتھ، محض اپنے فضل کے ساتھ ہمیں اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لے گا۔ کیونکہ

اس کے فضل کے بغیر ہماری نجات ممکن نہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو کون پیارا ہو سکتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ صحابہؓ نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہؐ کیا آپ کی نجات بھی آپ کے اعمال کے نتیجہ میں نہیں ہوگی؟ بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوگی۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ ہاں میری نجات بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے میرے عمل کے نتیجہ میں نہیں ہوگی۔ (بخاری کتاب المرضیٰ)

غرض جب تک ہم اپنے تمام کاموں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر نہ چلیں اور آپؐ کی اقتداء نہ کریں اس وقت تک ہمیں تسلی نہیں ہو سکتی اور یہ تو خدا تعالیٰ کو ہی علم ہے کہ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق اپنی زندگی بسر کرتے ہیں یا نہیں اس لئے ہمیں اپنی زندگیوں کے آخری سانس تک خدا تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اے خدا ہم نے کچھ کیا یا نہیں کیا۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ اگر ہم سب کچھ بھی کر دیں تب بھی ہمارے اعمال میں بہت سی کمزوریاں ہوں گی اور وہ اس قابل نہیں ہوں گے کہ تو اسے قبول کرے۔ اسی لئے ہم یہ نہیں کہتے کہ تو ہمارے عمل کو قبول کر۔ بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ تو اپنے فضل سے ہمیں قبول کر لے اور اپنے قرب اور رضا کی راہیں ہم پر کھول دے تا اس دنیا میں بھی ہم اس تیری جنت کے وارث بنیں اور آنے والی دنیا میں بھی ہم تیری جنت کے وارث بننے والے ہوں۔ اللّٰھم آمین!

(الفضل ۹ فروری ۱۹۶۶ء)

○

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی کمر میں چند روز سے تکلیف ہے۔ نیز مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔
(۲) چوہدری غلام قادر صاحب منڈی ہارون آباد (ڈاڑھتی) کا مالی نقصان ہو گیا ہے۔
(۳) مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب چک ۲۷ امروٹ والے عرصہ سے بیمار ہیں۔
(۴) مکرم حاجی علیم الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 93/6-R کی اہلیہ صاحبہ چند روز سے بیمار ہیں (غلام محمد غازی معلم وقف جدید چک 93/6-R ضلع بہاولنگر)
(۵) عزیزہ نرگس سلطانہ، زاہدہ اور شاہدہ کو قبول حق کی وجہ سے تکالیف اور پریشانیوں کا سامنا ہے (وکیل اقبال ندل)
(۶) میری صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ دونوں آنکھوں میں موتیا اتر آنے کی وجہ سے بینائی بہت کمزور ہو گئی ہے (اہلیہ قاضی محمد رشید صاحب ارشد۔ ربوہ)

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں!

هو الشافی
مطب
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب ربوہ اول
اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کے لئے تشریف لائیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (اے میرے رب میرے علم کو بڑھا۔ القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرمؐ)
بی اے ترکھان ہو تو ایم اے لوہار ہو پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار آتی ہے
بیکار مت بیٹھئے نسیم رجسٹرڈ سے کوئی ہنر سیکھئے
محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپکو ہم ہنر سکھاتے ہیں

کورس	مدت	فیس
۱۔ سٹیل فکسر (سٹیل بار بینڈر اور سٹیل ایکٹر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپنٹر	۲	۱۰۰
۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴	۲۵۰

* کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی بھی پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں۔
* ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج۔ سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپنٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک، ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں
احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت
باہر کے طلباء کیلئے رہائش کا معقول انتظام ہے
نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ
بازار لال کھوہ۔ نزد ناصر گڈی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر 65540 55411
برانچ: 5/A کشمیر روڈ، نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ، راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز مترجم

خریدتے وقت مکتبہ فیض عام ربوہ کا نام ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ یہ نماز مترجم نظارت اصلاح و ارشاد کی منظور کردہ، بیشتر علمائے کرام کے مشوروں سے ترتیب شدہ ہے۔ اس میں نماز سے متعلق جملہ مسائل، ترتیب و تدوین عمدہ، تحت اللفظ سلیس ترجمہ اور قرآن مجید کی بعض آیات پر دعائیہ جواب درج ہیں۔ نیز بطرز یسرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے بھی مل سکتے ہیں جن کو بچہ آسانی سے پڑھ لیتا ہے۔

ملنے کا پتہ:- مکتبہ فیض عام ربوہ

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔بی انار کلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں، شوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔انار کلی لاہور

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

اور

۲ اولیدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

الفضل خود خرید کر پڑھیئے!

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMISTS

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹومک انرجی کمیشن، ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NESPAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور

فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر

لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین

جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ

دواخانہ حکیم نظام جان

سنہ ۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے!

دواخانہ کی خدمات دن اور رات کے کسی حصہ میں بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

منجانب

انوار احمد جان۔ ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیے!

فون نمبر $\frac{۶۰۲۲۰}{۵۳۴۲۰}$ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سائنس کا سامان و طبی زخموں پر ٹریٹمنٹ کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ اِلَّا الْمَوْتُ (حدیثِ نبوی)
ہر مرض کی دوا ہے سوائے (جسم یا کسی عضو کی) موت کے
آپ مریض ہیں یا معالج
آپریشن سے پہلے
○ دس مرتبہ سوچئے۔
— بیمار دانت ہوں یا ٹانسلز
— گلکڑے ہوں، ناخونہ ہو یا موتیا
— پتے اور گردوں میں درد ہو یا پتھریاں
— جسم میں کسی جگہ گلٹیاں ہوں، رسولی ہو یا کینسر
— جلد کے اوپر موہکے ہوں یا چہرہ پر کیل
— بواسیر ہو یا ناسور (فسچولہ)
— عورتوں کا بانجھ پن ہو یا کوئی اندرونی خرابی
— بچوں کے دانت اور اعضاء ٹیڑھے اور بے ترتیب ہوں یا
— بڑوں کے ناخن خراب ہوں۔
○ ان میں سے ہر مرض کے لئے آپریشن کی بجائے متعلقہ کیور CURE (اوبجی طاقت کی اکسیر) کی تفصیلات کیورٹیو سسٹم کے لٹریچر میں ملاحظہ فرمائیں۔
لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت حاصل کریں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

پروگرام معائنہ مریضان
ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم۔ پی
ایم۔ اے (سیاسیات)، ایل ایل بی — فاضل عربی
مائنڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ۔ موجد کیورٹیو سسٹم آف میڈیسن
بروز جمعہ:۔ کیورٹیو میڈیسن کمپنی (شفاء ہسپتال)، ہجکہ بھیرہ
روزانہ سوائے جمعہ کے:۔ کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

معقول کمیشن پر
ایجنٹ حضرات رجوع فرماویں
فضل عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص — مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن نئے سیٹ وغیرہ کیلئے
کمرشل بلڈنگ
فرحت علی جیولرز شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۳

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹۰
گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۳ ربوہ فون نمبر ۹۳۸

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کیلئے ۲۵٪ کی سپیشل رعایت
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۷۳۲۷۲
چوک حسین آگاہی۔ نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
اور
دیگر خوبصورت قطعات
دلکش ڈیزائنوں میں ہم سے طلب فرمائیں
بخاری گرافکس۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

دوائی فضلِ الٰہی
مکمل کورس — ۳۵/-
مینجر دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

ضرورت
عطاری و پنساری کے کام کے لئے
ایک آدمی کی ضرورت ہے۔
رضوان برادرز۔ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ
اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ / رحمت بازار ربوہ
فون نمبر ۵۲۱ رہائش نمبر ۴۳۱